حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

تبصرہ: جاوید اختر بھٹی

● ششماہی ’’عالمی السیرۃ‘‘ (۲۳)　　مدیر: سید فضل الرحمٰن　　نائب مدیر: سید عزیز الرحمٰن

صفحات: ۲۲۴　　قیمت: ۲۰۰ روپے　　ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، کراچی

وہ لوگ بڑے نصیب والے ہوتے ہیں جو سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے اور لکھتے ہیں۔ یوں اپنے ایمان کی تازگی قائم رکھتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرنا اور ان کے بارے سوچنا بھی نیکیوں میں اضافے کا باعث ہوتا ہے۔ ’’السیرۃ‘‘ کے مدیران نے سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی زندگی کا مشن بنالیا ہے۔ اس لیے ان کی زندگی کا کوئی لمحہ بھی رائیگاں نہیں ہے۔ لیکن صرف یہی نہیں، انہوں نے اس کام کو معیاری انداز میں کیا ہے اور آج اس موضوع ’’السیرۃ‘‘ اعلیٰ معیار کی وجہ سے اپنی پہچان رکھتا ہے۔

پاکستان میں یہ پہلا علمی و تحقیقی مجلّہ ہے۔ جس میں تحریروں کا انتخاب نہایت احتیاط سے کیا جاتا ہے اور ایسی تحریروں کو جگہ دی جاتی ہے جو تحقیق کے معیار پر پوری اترتی ہیں۔

نائب مدیر سید عزیز الرحمٰن نے ’’پیغامِ سیرت‘‘ کے عنوان سے اداریہ لکھا۔ اس کا موضوع نبیٔ رحمت صلی اللہ علیہ وسلم اور نونہال ہے۔ مولانا محمد ابراہیم فیضی کا مضمون ’’حیاتِ طیبہ، روایاتِ مسندِ احمد کی روشنی میں‘‘ (دوسری قسط)۔ پروفیسر ظفر احمد کا ’’السیرۃ النبویۃ علیٰ صاحبہا العلوۃ والسلام توفیقی مطالعہ‘‘ محمد معاذ کا ’’علامہ شامی‘‘ اور ’’سبل الہدیٰ والرشاد‘‘۔ محمد جنید انور کا ’’سیرت طیبہ اور تہذیبی اقدار‘‘۔ حافظ محمد عارف گھانچی نے دو فہرستیں مرتب کیں۔ ا۔ ’’فہرست کتب سیرت خواتین‘‘ اور ’’جدید کتب ۲۰۰۸ء، ۲۰۱۰ء‘‘۔ اور آخر میں ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری کا انگریزی مضمون Morality And Ethics Of The Prophet Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم شامل ہے۔ ان تمام مضامین کے حوالہ جات کی فہرست اس قدر معیاری ہے کہ لکھنے والوں کے لیے دل سے دعا نکلتی ہے۔ کہ لکھنے والے نے سرسری بات نہیں کی۔ نہایت چھان بین اور تلاش و جستجو کے بعد یہ مقالات مکمل کیے گئے۔ یہ بات صرف زیرِ نظر شمارے کے حوالے سے نہیں ’’السیرۃ‘‘ کے پہلے شمارے سے لے کر آج تک یہ معیار قائم رکھا گیا۔

اہل علم حضرات کو چاہیے کہ وہ ’’السیرۃ‘‘ کا باقاعدگی سے مطالعہ کریں اور ممکن ہو تو گزشتہ شمارے بھی تلاش کر کے اپنی لائبریری میں رکھیں، یوں سیرت کا ایک مستند خزانہ ان کے ہاتھ آجائے گا۔

© rasailojaraid.com